

AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY

A

Bill

to amend the National Archives Act, 1993

WHEREAS it is expedient to amend the National Archives Act, 1993 (VI of 1993), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the National Archives (Amendment) Act, 2026.
(2) It shall come into force at once.
2. **Amendment of section 2, Act VI of 1993.**- In the National Archives Act, 1993 (VI of 1993), hereinafter referred to as the said Act, in section 2,-
 - (a) clause (a) shall be re-numbered as clause (aa) and before that the following new clause shall be inserted, namely: -
 - “(a) “Administrative Division” means the Division to which business of this Act stands allocated;” and
 - (b) in clause (e), in sub-clause (i), after the words “Federal Government”, the expression “, Prime Minister or Secretary of the Administrative Division” shall be inserted.
3. **Amendment of section 3, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 3,-
 - (i) in sub-section (1), in the proviso, for the words “Federal Government”, the words “Secretary of the Administrative Division” shall be substituted; and
 - (ii) in sub-section (2),-
 - (a) for the words “Federal Government”, the words “Prime Minister” shall be substituted; and
 - (b) in clause (j), for the words “Federal Government”, the words “Secretary of the Administrative Division” shall be substituted.
4. **Amendment of section 4, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 4,-
 - (i) in sub-section (1), for the words “Federal Government”, the words “Prime Minister” shall be substituted; and
 - (ii) in sub-section (2), in clause (e), for the words “Federal Government”, the words “Prime Minister” shall be substituted.
5. **Amendment of section 7, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 7, in sub-section (2), for the words “Federal Government”, the words “Secretary of the Administrative Division” shall be substituted.

- 38 071
6. **Amendment of section 8, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 8, in subsection (1), in the proviso, for the words "Federal Government", the words "**Minister-in-charge**" shall be substituted.
 7. **Amendment of section 10, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 10, for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Administrative Division" shall be substituted.
 8. **Amendment of section 12, Act VI of 1993.**- In the said Act, in section 12, in subsection (2), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Administrative Division" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the *Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan* (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء

میں ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۹۳ء) میں، ایسے طریقہ کار میں اور بعد ازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان و آغاز نفاذ:- (۱) یہ ایکٹ قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام

سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی، دفعہ ۲ کی ترمیم:- قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ،

۱۹۹۳ء (ایکٹ نمبر ۶ بابت ۱۹۹۳ء)، بعد ازاں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۲ میں،-

(الف) شق (الف) کو بطور شق (الف الف) دوبارہ نمبر دیا گیا ہے اور اس سے قبل حسب ذیل نئی

شق کا اندراج کیا جائے گا، یعنی:-

” (الف) ” ”انتظامی ڈویژن“ سے مراد وہ ڈویژن ہے جسے ایکٹ کا کاروبار

تشویش کیا گیا ہو؛“ اور

(ب) شق (ہ) میں ذیلی شق (اڈول) میں الفاظ ”وقاتی حکومت“ عبارت ”وزیر اعظم یا متعلقہ

ڈویژن کا سیکرٹری“ کا اندراج کیا جائے گا۔

۳۔ ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۳ میں،-

(اڈول) ذیلی دفعہ (۱) میں فقرہ شرطیہ میں الفاظ ”وقاتی حکومت“ الفاظ ”انتظامی ڈویژن

کا سیکرٹری“ سے تبدیل کیے جائیں گے؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) میں۔

(الف) الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”وزیراعظم“ سے تبدیل کیے جائیں گے؛ اور

(ب) شق (ی) میں الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”متعلقہ ڈویژن کا سیکرٹری“

سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۳۔ ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۳ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۳ میں۔

(اول) ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”وزیراعظم“ سے تبدیل کیے

جائیں گے۔ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ہ) میں الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”وزیراعظم“ سے

تبدیل کیے جائیں گے؛

۵۔ ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۷ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ

(۲) میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری“ سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۶۔ ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۸ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ

(۱) میں فقرہ شرطیہ میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”وزیرانچارج“ سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۷۔ ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۰

میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری“ سے تبدیل کیے جائیں گے۔

۸۔ ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۲ کی،

ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری“ سے تبدیل کیے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوه

مصطفیٰ اسپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتنابی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہد دار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد راج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات ”وفاقی حکومت“ کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ تو می پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی اہمیت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وفاقی وزیر

برائے قانون و انصاف